10070-بدعتی تہوار منانا

سوال

شریعت میں عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وسلم منانے کا حکم کیا ہے، اوراسی طرح بچوں کی سالگرہ اوریوم والدہ اور ہفتہ شجر کاری، اوریوم آزادی منانے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

عیداس تہوار کا نام ہے جس میں باربار اجتماع عادتا ہو، یا تووہ سال بعد آئے یا پھر ایک ماہ بعد یا ایک ہفتہ بعد، عید میں کچھ امور جمع ہوتے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں :

وہ تہوار جو عیدالفطراوریوم الجمعہ کی طرح باربار آئے

اس دن اجتماع ہواور لوگ جمع ہوں.

اس روزجو عبادات اورعادات جیسے اعمال کیے جاتے ہیں.

دوم :

ان تہواروں میں جس سے تقرب وتمسک یا اجروثواب کے حصول کے لیے تعظیم ہو، یا اس میں اہل جاہلیت یا کفار کے گروہوں سے مشابہت ہوتی ہو، تویہ تہوار بدعت اوردین میں نئی ایجاد اور ممنوع ہیں.

یہ نبیکریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل عمومی فرمان کے تحت آتے ہیں :

"جس کسی نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی ایسی چیز نکالی جواس میں سے نہیں تووہ مردود ہے"

صحیح بخاری ومسلم.

ان تہواروں کی مثال عید میلاداورسالگرہ کا تہواراوریوم ماں، اوریوم آزادی ہے، پہلے تہوار میں ایسی عبادت کی ایجاد ہے جس کا اللہ نے نہ توحکم دیا اورنہ ہی اجازت دی، اوراسی طرح اس میں نصاری اوردوسرے کفار کے ساتھ مشابہت بھی ہے.

دوسری اور تیسری میں کفار سے مشابہت ہے، اورجس کا مقصد اعمال کو منظم کرنا جس میں امت کی مصلحت اوراس کے امور کی تنظیم ہو، اور تعلیم کے اوقات کی تنظیم اورملازمین کا کام کے لیے جمع ہونا وغیرہ جونہ توتقرب اورعبادت کی طرف لے جائے، اورنہ ہی جس میں اصلا تعظیم ہوتی ہو، تویہ ان عام بدعات میں شمار ہوتے ہیں جو نبیکریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان کے تحت نہیں آتے :

"جس کسی نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی ایسا نیا کام ایجاد کیا جواس میں سے نہیں تووہ مردود ہے"

تو اسمیں کوئی حرج نہیں، بلکہ یہ مشروع ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم.